السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید بوجہ ضعف وسلب قوت جمع بین الصلوتین کر سکتا ہے یا نہ وہم چناں ترک جماعت کرنا اس کو پہنچتا ہے یا نہ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید اگر اس قدر ضعیف ومسلوب القوی ہوگیا ہے کہ فرائض پنجگانہ کو اپنے اپنے وقت پر نہیں پڑھ سکتا ہے تو اس کو بوجہ ضعف وسلب قوت کے جائز ہے کہ جمع بین الصلوتین کیا کرے اور اگر فرائض پنجگانہ کو اپنے اپنے وقت پر پڑھ سکتا ہے تو اس کو جمع بین الصلاتین پر مداومت نہیں کرنا چاہیے ہاں اگر گاہے گاہے جمع کرلیا کرے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اور زید مذکور کو ترک جماعت کرنا بھی جائز ہے لیکن اس وقت کہ جماعت میں حاضر ہونے سے وہ بالکل معذور و مجبور ہو، اور اگر اس کو جماعت میں حاضر ہونے کی طاقت ہو تو اس کو حاضر ہی ہونا چاہیے۔

[فتاوی نذیریہ]

جلد01